ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

رمضان ۱۳۹۱ ہجری قمری　　نبوت ۱۳۵۰ ہجری شمسی　　نومبر ۱۹۷۱ عیسوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مغربی افریقہ کے دورہ
کے دوران احمدیہ سیکنڈری سکول بو (سیرالیون) کی وزیٹرز بک پر
دستخط فرما رہے ہیں

HAZRAT KHALIFATUL MASIH III
He is seen signing the Visitor's Book at the Ahmadiyya School, BO (Siera Leone) while on tour of West Africa.

تحریک جدید کا نیا سال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 29 اکتوبر 1971ء بروز جمعہ تحریک جدید کے دفتر اول کے 38ویں سال ، دفتر دوم کے 28ویں سال اور دفتر سوم کے ساتویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ اور احباب جماعت کو تلقین فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کریں کیونکہ ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے درحقیقت اللہ تعالیٰ کا دیا ہؤا ہے اسکی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق پانا دراصل اس کے فضل ہی کا نتیجہ ہے۔

ماہنامہ تحریک جدید کے قارئین سے گزارش ہے کہ وہ خود بھی جلد از جلد اپنے وعدے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش فرمائیں اور اپنے اعزہ و اقارب کو بھی اس کی تلقین فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

نسیم سیفی

مینیجنگ ایڈیٹر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبوت ۱۳۵۰ھ ہش

(نومبر ۱۹۷۱ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے ۔ فی پرچہ: ۲۰ پیسے

• خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

• پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے پر پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

• چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

• جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

ترتیب

• اداریہ	صـ۲
• اقتباس - ایک شعر	۴
• جماعتِ احمدیہ کی اسلامی خدمات	۵
• نظم	۱۲
• کاروانِ اسلام	۱۴
• وصایا	۱۹
• اشتہارات	۲۱

پبلشر :- عبد اللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوت ۱۳۵۰ھ

(نومبر ۱۹۷۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

مقامِ شکر

سالِ رواں کے آغاز میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے چوٹ آگئی تھی۔ اگرچہ بظاہر چوٹ کا اثر زیادہ نہ تھا لیکن آہستہ آہستہ یہ تکلیف لمبی ہوتی گئی اور درحقیقت ایک تکلیف سے دوسری تکلیف پیدا ہوتی گئی۔ مثلاً چوٹ کے علاج کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو سخت قسم کی چارپائی پر ایک طویل عرصہ تک لیٹنا پڑا جس کے نتیجہ میں ٹانگوں میں سختی آگئی۔ اِن تکالیف کے کسی قدر کم ہونے پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ایسی تقاریب میں تو شمولیت فرمانے لگے جہاں کرسی پر بیٹھ کر یا صرف کھڑے ہو کر کام چل سکتا تھا لیکن چونکہ رکوع و سجود اپنی صحیح کیفیت میں ادا نہ ہو سکتے تھے اس لئے حضور نمازوں کے لئے اور جمعہ کے لئے مسجد میں تشریف نہ لا سکے۔ حضور کی مسجد سے عدم موجودگی جماعت کے لئے انتہائی بیقراری کا باعث تھی۔ خاص طور پر حضور کا جمعہ نہ پڑھا سکنا۔ یہ تو تقریباً ناقابلِ برداشت کیفیت پیدا کرنے والی بات تھی۔

اِس سارے عرصہ میں جماعت کے جملہ افراد حضور پُرنور کی صحتِ کاملہ کے لئے دست بدعا رہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت تضرع کے ساتھ شافیٔ مطلق سے اپنے امام ہمام کی کامل شفایابی چاہتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی دعاؤں کو سُنا اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۵ر اکتوبر کو خطبہ جمعہ کے لئے مسجد مبارک میں تشریف لاکر جماعت کے بیقرار دلوں کو قرار اور سکون عطا کیا، الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اگرچہ حضور نماز تو ابھی تک خود نہیں پڑھا سکتے لیکن حضور کا جمعہ کے لئے تشریف لانا جماعت کے قلبی سکون کے لئے ایک نعمتِ عظمیٰ ہے اور اِس پر جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

۱۵ر اکتوبر کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں اپنی علالت اور صحت یابی کا ذکر کرنے کے بعد جماعت کو اِس بات کی تلقین فرمائی کہ صدرِ پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان صاحب نے اپنی نشری تقریر میں جو نصائح اہالیانِ پاکستان کو کی ہیں ان پر صدق دل سے عمل کیا جائے اور اپنے وطن کی خدمت کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔

حضور نے فرمایا کہ دشمن اسلام دشمنی کے نتیجہ میں مسلمانوں کو مٹانا چاہتا ہے۔ اور کوئی احمدی کسی صورت میں یہ برداشت ہی نہیں کرسکتا کہ دشمن کو مسلمانوں کے خلاف سازش میں کامیاب ہونے دیا جائے۔ اِس لئے ہم سب کا فرض ہے کہ دل و جان سے قوم و ملّت کی خدمت کریں اور وطن کے لئے ہر ممکن قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے موجودہ حالات میں خاص طور پر دعاؤں کی طرف توجہ کی تلقین فرمائی۔

۲۲ر اکتوبر کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں احبابِ جماعت کو اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ قرآن کریم کے احکام کو من و عن قبول کرنا ہمارا فرض ہے اور انہیں کے مطابق ہمیں اپنے اعمال کو ڈھالنا چاہئے۔ حضور نے فرمایا بعض لوگ ان احکام کو ناکافی سمجھ کر کئی قسم کے وظائف و اوراد کو عبادت میں شامل کر لیتے ہیں اور بعض لوگ موجودہ زمانہ میں ان احکام کو ناقابلِ عمل سمجھ کر ان میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کے احکام جو بھی ہیں اور جس طرح بھی ہیں اسی طرح ان پر عمل کرنا ہی ہماری نجات کا باعث بن سکتا ہے نہ ان میں زیادتی کی ضرورت ہے اور نہ کمی کی۔ حضور نے فرمایا کہ رمضان کی حقیقی رُوح کو سمجھتے ہوئے قرآنی احکام کے مطابق ہمیں روزے رکھنے چاہئیں۔

ہم ایک دفعہ پھر اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر سربسجود ہوتے ہیں کہ اس نے فضل فرمایا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پھر سے جمعہ کے لئے مسجد میں تشریف لانے کے قابل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور ایک لمبے عرصہ تک جماعت کے سر پر حضور کا سایہ قائم رکھے۔ آمین۔

✻

اقتباس

زمانہ کا نُور

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اِس تاریکی کے زمانہ کا نُور مَیں ہی ہوں جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔ مجھے اس نے بھیجا ہے کہ مَیں امن اور علم کے ساتھ دُنیا کو سچے خدا کی طرف رہبری کروں اور اسلام میں اخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کر دوں۔ اور مجھے اس نے حق کے طالبوں کی تسلّی پانے کے لئے آسمانی نشان بھی عطا فرمائے ہیں اور میری تائید میں اپنے عجیب کام دکھلائے ہیں اور غیب کی باتیں اور آئندہ کے بھید جو خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں کے رُو سے صادق کی شناخت کے لئے اصل معیار ہے میرے پر کھولے ہیں۔"

(مسیح ہندوستان میں صـ۱۱)

ایک شعر

کاروبارِ صادقاں ہرگز نماند ناتمام
صادقاں را دستِ حق باشد نہاں در آستیں

ترجمہ:۔ سچوں کا کاروبار ہرگز نامکمل نہیں رہتا صادقوں کی آستین میں خدا کا ہاتھ مخفی ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اِس فارسی شعر میں ایک ایسی حقیقت بیان فرمائی ہے جس کا تجربہ تو ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے لیکن افسوس ہے کہ جب نئے تجربہ کا موقع آتا ہے تو لوگوں کی ایک کثیر تعداد اسے اُصولی طور پر مانتے ہوئے بھی واقعات سے آنکھ بند کر لیتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے دعویٰ نبوت (امتی نبی) کے وقت تنِ تنہا تھے اللہ تعالیٰ نے حضورؑ کو فرمایا

"مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

اب یہ بات کہ حضور علیہ السلام کی تبلیغ دُنیا کے کناروں تک پہنچ چکی ہے حضور علیہ السلام کے صدق دعویٰ پر ایک زبردست دلیل ہے لیکن نہ دیکھنے والی آنکھ کو کچھ نظر نہیں آتا۔

نسیم سیفی

جماعتِ احمدیہ کی اسلامی خدمات[1]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعتِ اسلام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت مسلمانوں کی جو حالت تھی اس کا اندازہ اِس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ سر سیّد احمد نے لندن سے نواب وقار الملک کو لکھا کہ:-

"مَیں قسمیہ آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے مسلمانوں کی بہتری، ترقی اور درستیٔ اخلاق کی جس پر مَیں کوشش کر رہا ہوں مطلق توقع نہیں ہے مایوسیٔ محض ہے مگر اِس خیال سے کہ ہمارا فرض کوشش کئے جانا ہے۔ کرتا ہوں پس جس چیز کے حصول سے مایوسی ہو اس مایوسی کے سبب اپنا فرضِ کوشش ترک کر نہیں سکتا۔"

یہ خط ۱۶ ستمبر ۱۸۹۰ء کو لکھا گیا تھا۔

اِس کے بعد اکبر الہ آبادی نے مسلمانوں کے متعلق اپنے خیالات کا یوں اظہار کیا ؎

خدا حافظ مسلمانوں کا اکبر
مجھے تو ان کی بہبودی سے ہے یاس

اور اقبال تو اِس قدر مایوس تھے کہ ان کے خیال میں اگر کوئی ترقی یافتہ قوم بھی مسلمان ہو جائے تو اپنی ترقی کھو کر تنزل کے گڑھے میں جا گرے۔ انہوں نے اِس بات کو یوں اپنے ایک شعر میں بیان کیا ؎

اگر قبول کرے دینِ مصطفےٰؐ انگریز
سیاہ بخت مسلماں رہے گا پھر بھی غلام

اور حالی پانی پتی کا تو پورا مسدّس ہی مسلمانوں کی زبوں حالی کی مُنہ بولتی تصویر ہے۔

یہ کون نہیں جانتا کہ یاس کے یہ خیالات کسی طرح بھی مسلمانوں میں اعتماد پیدا نہیں کر سکتے تھے اور گرتے ہوئے کو اعتماد ہی کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اس کے دل میں حاصل کی جا سکنے والی عظمت کا یقین پیدا ہو جائے تو وہ ترقی کے لئے ہاتھ پاؤں بھی مار سکتا ہے لیکن اگر یاس ہی کے خیالات اس پر

---

[1] مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سولہویں سالانہ اجتماع میں ۱۶/۱۰/۱۹۷۱ء کو یہ مضمون پڑھ کر سنایا گیا۔

مسلّط رہیں تو وہ اُٹھنے کی بجائے گرتا ہی جائے گا۔

اعتماد اور یقین پیدا کرنے کا یہ کام اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے رکھ چھوڑا تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اعتماد اور یقین سے پُر تحریرات پڑھ کر دل میں ایک اُمنگ پیدا ہو جاتی ہے اور مسلمان دل ایک دفعہ پھر اپنی عظمتِ رفتہ کو حاصل کرنے کا عزم کر لیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"یقیناً سمجھو کہ نصرت کا وقت آ گیا اور یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں اور نہ کسی انسانی منصوبہ نے اس کی بناء ڈالی بلکہ یہ وہی صُبح صادق ظہور پذیر ہو گئی ہے جس کی پاک نوشتوں میں پہلے سے خبر دی گئی تھی۔ خدا تعالیٰ نے بڑی ضرورت کے وقت تمہیں یاد کیا۔ قریب تھا کہ تم کسی مُہلک گڑھے میں جا پڑتے مگر اس کے باشفقت ہاتھ نے جلدی سے تمہیں اُٹھا لیا سو شکر کرو اور خوشی سے اُچھلو جو آج تمہاری تازگی کا دن آ گیا خدا تعالیٰ اپنے دین کے باغ کو جسکی راستبازوں کے خونوں سے آبپاشی ہوئی تھی کبھی ضائع کرنا نہیں چاہتا۔ وہ ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ غیر قوموں کے مذاہب کی طرح اسلام بھی ایک پُرانے قصّوں کا ذخیرہ ہو جس میں موجودہ برکت کچھ بھی نہیں۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۱۴)

اور اس میں کیا شک ہے کہ مسلمان تو اپنے آپ کو گڑھے میں گرے ہوئے ہی محسوس کرتے تھے بلکہ لیڈرانِ قوم اِس بات سے مایوس ہو چکے تھے کہ اب یہ قوم کبھی پھر ترقی کر سکے گی اور اس پر وہی تازگی دوبارہ آ جائے گی جو اس کا کسی زمانہ میں حصّہ رہ چکی تھی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار ملّتِ اسلامیہ کو یہ یقین دہانی کرائی کہ غلبہ کے دن قریب ہیں اور مسلمانوں کا دین تمام اَدیانِ باطلہ پر غالب آ کر رہیگا۔

ایک پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السّلام فرماتے ہیں :-

"اِس پیشگوئی کا ماحصل یہ ہے کہ خدا نے جو اِس مامور کو مبعوث فرمایا ہے یہ اس لئے فرمایا کہ تا اس کے ہاتھ سے دینِ اسلام کو تمام دینوں پر غلبہ بخشے اور ابتداء میں ضرور ہے کہ اس مامور اور اس کی جماعت پر ظلم ہو لیکن آخر میں فتح ہو گی اور یہ دین اس مامور کے ذریعہ سے تمام اَدیان پر غالب آ جائے گا اور دوسری تمام ملّتیں بیّنہ کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہلاک ہو جائیں گی۔"

(سراج منیر صـ۴۳)

مسلمانوں میں قنوطیت کی زیادہ تر وجہ یہ تھی کہ ان کے خیال میں ان کا دین موجودہ زمانے کے فلسفہ اور علم اور سائنس کا مقابلہ کرنے سے عاجز تھا دنیوی وجاہت سے بھی وہ عاری ہو چکے تھے اور علمی شمعیں بھی بجھ چکی تھیں تاریکی ہی تاریکی تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ حالت دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں کو یقین دلایا کہ علومِ جدیدہ اور سائنسی ترقیات نہ صرف یہ کہ اسلام کا کچھ بگاڑ نہیں سکتیں بلکہ اسلام ان پر غالب آئے گا چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اِس زمانے میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بیدل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اِس لڑائی میں اسلام کو مغلوب، اور عاجز دشمن کی طرح صُلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اَب زمانہ اسلام کی رُوحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اِس لڑائی میں بھی دشمن ذلّت کے ساتھ پسپا ہو گا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علومِ جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صـ۲۵۵)

جس رُوحانی تلوار کا حضور علیہ السلام نے اِس تحریر میں ذکر فرمایا ہے اس کا ایک پہلو وہ رُوحانی تحریرات ہیں جو حضور علیہ السلام نے خزائن کی صورت میں ساری دُنیا کے سامنے پیش فرمائیں اور جنہوں نے ایک دُنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا اور خیالات کی رَو کو اِس رنگ میں بدلا کہ اَدیانِ باطلہ کے پیروکار از خود اپنے مذاہب کے پاؤں پر کلہاڑی مارنے لگے اور بالواسطہ یا بلا واسطہ اسلام کی حقانیت کے گیت گانے لگے۔ حضور علیہ السلام نے اسلام کو روشنی قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ مظفر اور منصور ہو گی۔

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ اب وہ زمانہ جاتا رہا کہ جس میں عیسائیت کے مکر و فریب کچھ کام کرتے تھے۔ اور اب چھٹا ہزار آدم کی پیدائش سے آخر پر ہے جس میں خدا کے سلسلہ کو فتح ہو گی اور روشنی اور تاریکی میں یہ آخری جنگ ہے جس میں روشنی مظفر اور منصور ہو جائیگی

اور تاریکی کا خاتمہ ہے۔"

(چشمۂ مسیحی صـ۲)

اِس مذہبی جنگ کی مزید وضاحت کے طور پر حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"مگر یہ نہیں کہ دُنیا کی جنگوں کی طرح مسیح موعود کوئی جنگ کرے گا یا دُنیا کے ہتھیاروں کی طرف حاجت پڑے گی بلکہ خدا اپنے بزرگ نشانوں کے ساتھ اور اپنے نہایت پاک معارف کے ساتھ اور نہایت قوی دلائل کے ساتھ دلوں کو اسلام کی طرف پھیر دے گا اور وہی مُنکر رہ جائیں گے جن کے دل مسخ شدہ ہیں۔ خدا ایک ہوا چلائے گا جس طرح موسمِ بہار کی ہوا چلتی ہے اور ایک روحانیت آسمان سے نازل ہوگی اور مختلف بلاد اور ممالک میں بہت جلد پھیل جائے گی اور جس طرح بجلی مشرق اور مغرب میں اپنی چمک ظاہر کر دیتی ہے ایسا ہی اُس رُوحانیت کے ظہور کے وقت ہوگا تب جو نہیں دیکھتے تھے وہ دیکھیں گے اور جو نہیں سمجھتے تھے وہ سمجھیں گے اور امن اور سلامتی کے ساتھ راستی پھیل جائیگی۔"

(کتاب البریہ صـ۲۷ حاشیہ)

یہ سب کام تدریجاً ہونا تھا چنانچہ تدریجی ترقی کے متعلق حضورؑ فرماتے ہیں :۔

"آخر اسی طور سے صلیب توڑا جائے گا یہاں تک کہ ہر ایک محقق نظر سے اس کی عظمت اور بزرگی چاشتی رہے گی اور رفتہ رفتہ توحید قبول کرنے کے وسیع دروازے کھلیں گے یہ سب کچھ تدریجاً ہوگا کیونکہ خدا تعالیٰ کے سارے کام تدریجی ہیں کچھ ہماری حیات میں اور کچھ بعد میں ہوگا۔ اسلام ابتداء میں بھی تدریجاً ترقی پذیر ہوا ہے اور پھر انتہاء میں بھی تدریجاً اپنی پہلی حالت کی طرف آئے گا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(کتاب البریہ صـ۲۶۵ حاشیہ)

حضور علیہ السلام نے ساری عمر اشاعتِ دین کی۔ دین کو زندہ کیا اور شریعت کو قائم کیا۔ اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں ایک ایسا بیش بہا لٹریچر پیچھے چھوڑا جسے مشعلِ راہ بنا کر حضور کی فدائی جماعت ساری دُنیا میں پھیل گئی اور تبلیغِ اسلام کے ذریعہ اشاعتِ اسلام کا فریضہ احسن طریق سے سرانجام دے رہی ہے۔ اَب اپنے اور پرائے اِس بات کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ احمدیہ جماعت اشاعتِ اسلام کا کام نہایت احسن طریق پر کر رہی ہے۔ موجِ کوثر کے مصنف لکھتے ہیں :۔

"احمدی جماعت کے فروغ کی ایک
وجہ ان کی تبلیغی کوششیں ہیں۔ مرزا
صاحب اور ان کے معتقدوں کا
عقیدہ ہے کہ اب جہاد بالسیف کا
زمانہ نہیں بلکہ جہاد بالقلم اور جہاد
باللسان یعنی تحریر اور زبانی تبلیغ
کا زمانہ ہے۔ ان کے عقیدے سے
تمام مسلمانوں کو اختلاف ہے لیکن
واقعہ یہ ہے کہ جہاد بالسیف کی
اہلیت نہ احمدیوں میں ہے اور
نہ عام مسلمانوں میں ــــ عام مسلمان
تو جہاد بالسیف کے عقیدہ کا خیالی
دم بھر کے لئے عملی جہاد کرتے ہیں نہ
تبلیغی جہاد ــــ لیکن احمدی ــــ تبلیغ
کو فریضۂ مذہبی سمجھتے ہیں اور اس
میں انہیں خاصی کامیابی بھی حاصل
ہوئی ہے۔"

کامیابی کی ایسی لاتعداد مثالوں میں سے
ایک مثال یہ ہے کہ کچھ عرصہ ہوا جب بلی گراہم ــــ
عیسائی مشہور مناد ــــ نے افریقہ کا دورہ کیا تھا اور
اسے تقریباً ہر جگہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغین نے
للکارا تھا تو اس کے بعد "ناقابلِ یقین افریقہ"
(THE INCREDIBLE AFRICA) کے
مصنف نے عیسائیت کے زوال پذیر ہونے کی علامات
کا ذکر کرنے کے بعد تحریر کیا کہ :-

"برخلاف اس کے اسلام افریقہ
میں عیسائیت کی نسبت تین گنا زیادہ
تیز رفتاری سے پنپ رہا ہے۔ باہر
کے کسی مذہب کو قبول کرنے کا سوال
ہو تو اہلِ افریقہ اس بات پر آمادہ
ہیں کہ وہ اس بارہ میں مسلمانوں کی
طرف رجوع کریں جن کا بجز اپنے
مذہب کی اشاعت کے افریقہ کے
ساتھ اور کوئی مفاد وابستہ نہیں
یوروپین آبادکاروں کے متعلق ان کا
کہنا یہ ہے کہ یہ لوگ ہمیں بائیبل تو
دیتے رہے لیکن ساتھ کے ساتھ اسکے
عوض میں ہمیں ہماری زمینوں سے
محروم کرتے رہے۔ عیسائی مناد بلی گراہم
نے افریقہ کے دورہ سے واپس آکر
وہاں عیسائیت کے زوال کی پیشگوئی
کی ہے اور کہا ہے کہ وہ وقت آنیوالا
ہے کہ جب افریقہ میں عیسائیوں کو
جان بچانے کے لئے غاروں اور
زمین دوز خفیہ مقامات میں پناہ لینی
پڑے گی۔" (صـــ ۱۸۹-۱۹۰)

اور یہ اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں کی گئی مساعی ہی
کا خدا کے فضل سے ایک ثمر ہے کہ وہی عیسائی تنظیمیں
جو نعوذ باللہ کعبہ پر اپنا صلیبی جھنڈا گاڑنے کے خواب
دیکھ رہی تھیں اور برملا اس بات کا اظہار کر رہی تھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ وہ دن دُور نہیں جب اسلام کے نام لیوا دیکھنے تک کو کہیں نہ مِل سکیں گے اب عیسائیت کے زوال کی پیشگوئیاں کر رہے ہیں۔ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے ایک بشپ نے اپنی علاقائی کونسل کو متنبہ کیا کہ اسلام کی بڑھتی ہوئی طاقت عیسائیت کے لئے خطرہ بن چکی ہے کیتھولک فرقہ کے لوگ شدید قسم کے تعصب میں مُبتلا ہوتے ہیں اور اپنی طاقت کے گھمنڈ میں کسی کو کوئی وقعت نہیں دیتے لیکن ان کے پادری بھی اب یہ کہے بغیر نہیں رہ سکے کہ ان کی تنظیم میں دراڑیں پڑ رہی ہیں اور ان کے گلہ کے لوگ مذہب کو خیرباد کہہ رہے ہیں اور عیسائیت اپنی بقا کے لئے جان کی بازی لگائے ہوئے ہے۔

نائیجیریا میں ایک کیتھولک اخبار نے مسلمانوں کی ترقی کو خصوصیت کے ساتھ احمدیہ جماعت کی مساعی کا نتیجہ بتایا بلکہ اس سے آگے بڑھتے ہوئے اس نے یہ بھی کہا کہ اگر احمدیہ جماعت کی مساعی مسلمانوں میں بیداری پیدا کر سکتی ہیں تو کیتھولک فرقہ کیوں عیسائیوں کو جگانے میں ناکام رہا ہے۔

بِلی گراہم ہی کے دَورے کے سلسلہ میں امریکہ کے رسالہ MUSLIM WORLD نے لکھا کہ جب بِلی گراہم کو نائیجیریا میں چیلنج کیا گیا تو اس نے چیلنج کا کوئی جواب نہ دیا اور اس کے نتیجہ میں دی کرسچین سنچری نے دو اداریے شائع کئے جن میں عیسائی پادریوں کو یہ نصیحت کی کہ دوسرے مذاہب کا زیادہ گہرا مطالعہ کریں۔

اور رسالہ TIME نے ہمارے ایک پمفلٹ کا خلاصہ شائع کر کے اپنے قارئین کو بتایا کہ اس پمفلٹ کے مطابق نہ حضرت مسیح ناصریؑ خدا کے بیٹے تھے، نہ صلیب پر فوت ہوئے، نہ مُردوں میں سے زندہ اٹھائے گئے، نہ آسمانوں پر جسدِ عنصری کے ساتھ لے جائے گئے اور نہ وہ خود اب دُنیا میں واپس آئیں گے۔

مُسلم ورلڈ نے بھی اس پمفلٹ کا ذکر کیا اور اس کے پانچوں نکات بیان کئے۔

سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

APPENSELLER SONTAGBLATT

نے اسلام کی اشاعت کا اِن الفاظ میں ذکر کیا:۔

"عیسائی حلقے متواتر اِس امر کی طرف توجہ مبذول کروا رہے ہیں کہ افریقہ میں عیسائیت کے لئے اسلام کا خطرہ روز بروز بڑھ رہا ہے بلکہ اینگلیکن کمیونین کانفرنس کے سیکرٹری نے تو اپنی تقریر میں یہاں تک کہہ دیا کہ عیسائیت کے لئے سب سے بڑا خطرہ اسلام ہی کی طرف سے ہے۔ اس نے اِس بات کا بھی ذکر کیا کہ مسلم مشنریز کو لوگوں کے ساتھ مِل جُل کر کام کرنے کا ڈھنگ آتا ہے اور چونکہ وہ خالص وحدانیت کی تبلیغ کرتے ہیں اِس لئے افریقن ان کی طرف زیادہ

مائل ہوتے ہیں۔"

حال ہی میں بریگیڈیر گلزار احمد صاحب نے افریقہ کا دورہ کرنے کے بعد ایک کتاب شائع کی ہے اس کتاب کا نام ہے تذکرۂ افریقہ۔ اس میں جا بجا انہوں نے احمدی مبلغین کا اور ان کے کام کا ذکر کیا ہے بعض افریقی لیڈروں نے تو ان سے یہ بھی کہا کہ اگر احمدی مبلغ یہاں نہ آتے تو اسلام یہاں سے ختم ہو جاتا کیونکہ ایک عرصہ سے عیسائیت زور پکڑتی چلی جا رہی تھی۔

ویسٹ افریقن ریویو جو انگلستان سے چھپتا ہے اس نے لکھا کہ احمدیہ جماعت نہایت مستعدی سے مصروفِ عمل ہے اور ان کی آواز بلند ہے اور وسیع حلقہ تک پہنچتی ہے۔ یہ سکول جاری کرتے ہیں اخبار نکالتے ہیں اور دوسرے اخبارات میں بھی مذہبی موضوعات پر مضامین لکھتے ہیں۔

ڈیلی ٹیلیگراف (نائیجیریا) نے تو احمدیہ جماعت کی اشاعتی مساعی سے متاثر ہو کر یہاں تک لکھ دیا کہ اسلام کی اس یلغار کو روکنے کی کوشش کی جائے۔ نتیجہ ایک اَور اخبار نے نکالا۔ ویسٹ افریقن پائلٹ نے لکھا کہ اگر یہی حالات رہے تو اسلام عنقریب عیسائیت کی جگہ لے لے گا۔ اِسی اخبار نے یہ بھی لکھا کہ عیسائیت اسلام سے شکست کھا رہی ہے۔

اور اس میں کیا شک ہے کہ عیسائیت کے لئے اب اسلام سے شکست کھانا ہی مقدّر ہو چکا ہے۔

اخبارات اور کتب کے ایسے بیسیوں حوالے موجود ہیں جن میں اپنوں اور پرائیوں نے کھلم کھلا اِس بات کا اعتراف کیا ہے کہ احمدیہ جماعت اشاعتِ اسلام کے کام میں آگے آگے ہے اور درحقیقت احمدیہ جماعت ہی کی مساعی سے دیگر مسلمان بھی بیدار ہو کر اب اشاعتِ اسلام کی طرف توجہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اب کبھی یہاں سے اور کبھی وہاں سے یہ آوازیں بلند ہونی شروع ہو گئی ہیں کہ جامعہ اسلامیہ کھولے جائیں تاکہ اشاعتِ اسلام کا کام کرنے کیلئے مناسب لوگ میسّر آسکیں۔ یہ لوگ کہاں تک اپنی آرزوؤں اور اُمنگوں کو پورا کر سکیں گے یہ تو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے لیکن اِس بات سے کسی کو انکار کی گنجائش نہیں کہ اشاعتِ اسلام کے سلسلے میں احمدیہ جماعت کی اسلامی خدمات اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمایاں سے نمایاں تر ہوتی چلی جا رہی ہیں اور غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر آ گئے ہیں۔ حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"غلبۂ اسلام کے دن مجھے HORIZON پر نظر آ رہے ہیں۔ یہ سورج انشاء اللہ طلوع ہو گا اور نصف النہار پر پہنچے گا اور بہت جلدی پہنچے گا۔"

اے خدا تُو ایسا ہی کر۔ آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

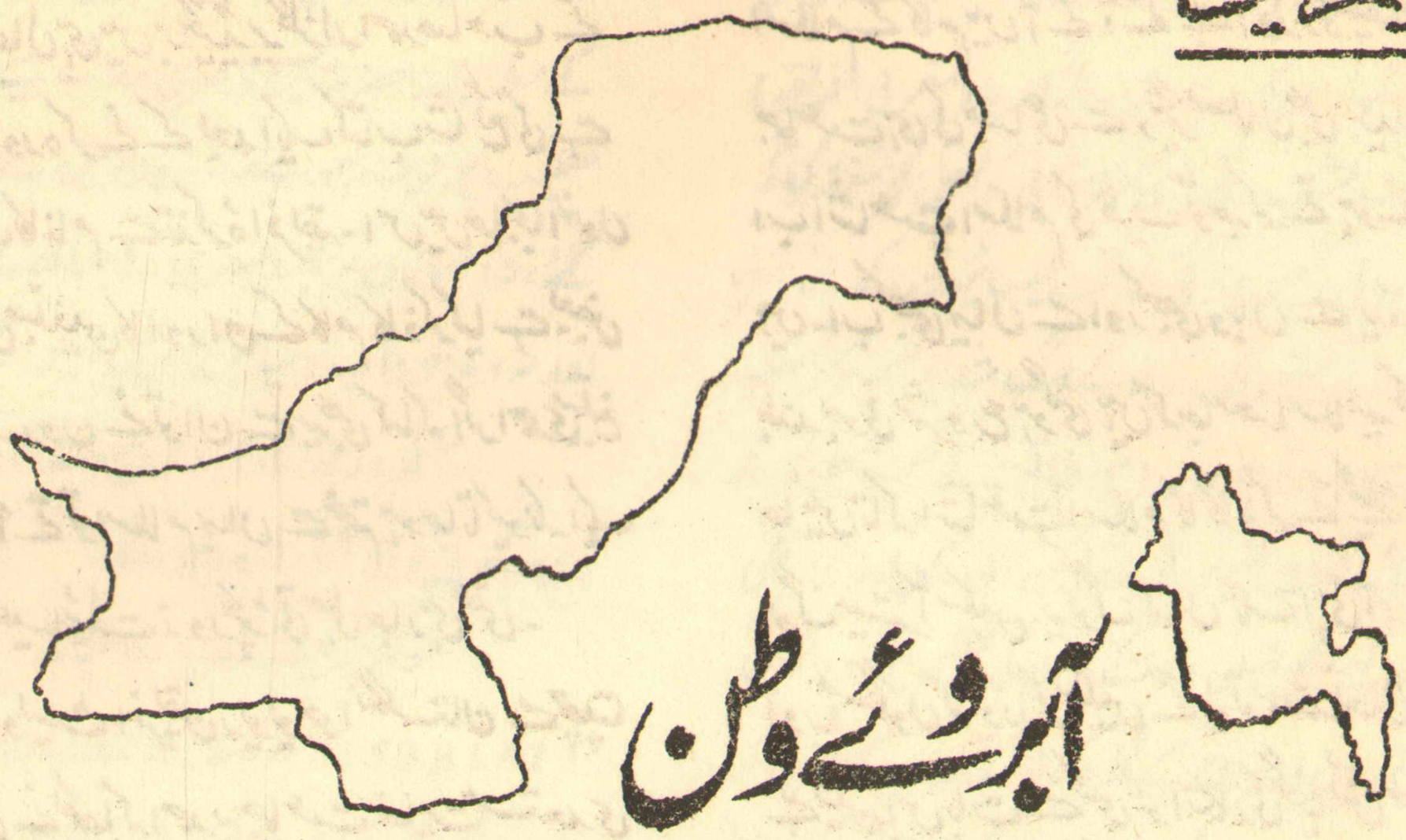

آبروئے وطن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترے گلشن میں ہر برگِ گلِ تر ہے علَم اپنا
سرِ عظمت تری دہلیز پہ ہوتا ہے خم اپنا
نچھاور تجھ پہ کرتے ہیں زباں اپنی قلم اپنا
کہ اہلِ فن میں قائم ہے فقط تجھ سے بھرم اپنا

تری پائندگی کا ایک جزوِ ناتواں ہم ہیں
ترے ہونے سے ہم زندہ، نہ ہو تُو، تو کہاں ہم ہیں
امیں ہیں تیرے رازوں کے ترے دِل کا بیاں ہم ہیں
نہاں ہیں تجھ میں جب تک ساری دُنیا پر عیاں ہم ہیں

نوائے جنگ سے پیدا صدائے جنگ ہوتی ہے
زمیں بھی آسمانوں کے کبھی ہمرنگ ہوتی ہے
ہماری جرأتوں پر جب جسارت دنگ ہوتی ہے
عدو پر وسعتِ کون و مکاں بھی تنگ ہوتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری منزلِ امن و اماں کی راہ میں آکر
لگالی مُہرِ بربادی کسی نے اپنی قسمت پر
مٹیں گی دُشمنوں کی بستیوں کی بستیاں اکثر
خُدا محفوظ رکھے گا ہمارے مُلک کا ہر گھر

وطن کی آبرو پر جاں نثاری اپنا شیوہ ہے
ہر اِک میلی نظر پر ضربِ کاری اپنا شیوہ ہے
غلامانِ نبیؐ کی پاسداری اپنا شیوہ ہے
لباسِ فقر میں بھی تاجداری اپنا شیوہ ہے

رہے گا دُور سرحد سے ہماری، دُشمنِ شاطر
کہ ہم بھی جنگ کر سکتے ہیں نام و ننگ کی خاطر

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان

بیعت :- ماہِ ستمبر میں گیمبیا کے ایک دوست مسٹر آدم نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی، فالحمد للہ۔ آپ گزشتہ چند سالوں سے لندن میں رہائش پذیر ہیں اور ماضی میں مشن سے تعلق رکھتے رہے ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے سارے خاندان کو قبولِ احمدیت کی توفیق عطا کرے اور استقامت دے۔ آمین۔

دورہ جات :- اِس عرصہ میں مکرم امام صاحب اور نائب امام صاحب نے جلنگھم، ہنسلو اور ساؤتھ آل کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ ہر سہ مواقع پر خاص طور پر نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک پر زور دیا گیا اور احبابِ جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ارشاد سے آگاہ کرتے ہوئے جلد از جلد ادائیگی کی تحریک کی گئی۔

دورۂ سکاٹ لینڈ :- مکرم امام صاحب و نائب امام صاحب نے سکاٹ لینڈ کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ گلاسگو میں جماعت کا جلسہ ہوا جس میں مکرم نائب امام صاحب۔ مکرم منور احمد صاحب۔ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ اور مکرم امام صاحب نے خطاب کیا۔ سب مقررین نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے بارہ میں تقاریر کیں۔ گلاسگو کے علاوہ ایڈنبرا کا بھی دورہ کیا گیا۔

ایڈنبرا میں ایڈنبرا یونیورسٹی کے شعبہ عربی و اسلامک سٹڈیز کے صدر پروفیسر منٹگمری واٹ سے ملاقات کا وقت مقرر تھا۔ برطانیہ کے ہر سہ مبلغین (مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ۔ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ اور مکرم عطاء المجیب صاحب راشد) اور مکرم محمد اسلم صاحب جاوید سیکرٹری تحریکِ جدید نے آپ سے ملاقات کی اور کافی دیر تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ پروفیسر موصوف نے جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی خدمات کا اچھے رنگ میں ذکر کیا اور خاص طور پر افریقہ میں کی جانے والی مساعی کو سراہا۔ آپ نے احمدیت کو اسلام کے اندر ایک اصلاحی تحریک کا نام دیا اور کہا کہ اس تحریک

کے صحیح نتائج کا علم تو زمانہ گزرنے کے ساتھ ہی ہو سکے گا۔ آپ نے لندن مسجد آکر تقریر کرنے کی دعوت خوشی سے قبول کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دَورۂ سکاٹ لینڈ سے واپسی پر پریسٹن۔ ہڈرزفیلڈ۔ ویک فیلڈ اور شفیلڈ میں بھی احبابِ جماعت سے ملاقات کی گئی۔ ہڈرزفیلڈ میں تو اچھے خاصے جلسے کی صورت پیدا ہو گئی۔

متفرق اُمور:۔ اِس عرصہ میں محترم امام صاحب نے مشن ہاؤس تشریف لانے والی ایک انگریز خاتون سے اسلام کے موضوع پر تفصیلی بات چیت کی۔

• مکرم نائب امام صاحب نے مسجد فضل لندن میں ایک نکاح کا اعلان کیا۔

• مکرم جناب مسعود احمد صاحب ایم۔ اے انچارج مشن فرانکفورٹ (مع اہل و عیال) دو ہفتہ کے لئے برطانیہ تشریف لائے۔ آپ نے مشن ہاؤس میں قیام کیا اور خوب مصروف وقت گزارا۔ آپ نے ایک خطبہ جمعہ ارشاد کیا نیز بعض جماعتوں کے دَورے پر تشریف لے گئے۔ آپ کی واپسی پر لندن مشن مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ لندن نے آپ کے اعزاز میں مختلف تقاریب منعقد کیں جن میں آپ نے مختصراً خطاب بھی کیا۔

• مجلس خدام الاحمدیہ لندن نے اِس عرصہ میں ایک پکنک کا اہتمام کیا۔

• مسلم ہیرلڈ۔ اخبار احمدیہ لندن اور گزٹ گلاسگو سے بروقت شائع کئے گئے۔

تنزانیہ

احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے کثرت سے زائرین مشن ہاؤس میں آتے رہے۔ IKIZU جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب جو پچھلے ماہ سالانہ جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے تھے اپنے ملنے والوں کو مسجد میں لاکر تبلیغ کا بہت موثر موقعہ پیدا کرتے رہے۔ نمائندہ مذکور نے تنزانیہ کے صدرِ محترم سے ملاقات کی اور انہیں AFRICA SPEAKS کی ایک کاپی پیش کی۔ صدرِ محترم دیر تک بڑی دلچسپی سے جماعت کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔ مذکورہ کتاب کی کاپیاں بذریعہ ڈاک متعدد معززین کو بھجوائی گئیں۔

مشن ہاؤس میں زمبیا کے دو مسلمان عالم اور جرمنی کے تین سیّاح بھی آئے۔ جرمنی کے سیّاحوں کو جرمن زبان میں اسلامی لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

ملک کے ایک سَو پوسٹ ماسٹر صاحبان کو سواحیلی اور انگریزی اخبار بھجوائے گئے۔ اشاعت و تبلیغ کے اِس کام میں مکرم الحاج سعید احمد صاحب لون نے ہمیشہ کی طرح بڑی دلچسپی لی۔

موانزہ:۔ مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب کامبا آلا یا حسبِ معمول تعلیم۔ تبلیغ اور تربیت کے کام میں مصروف رہے۔ آپ نے ہسپتال اور جیل جاکر وہاں متعدد مسلم و غیر مسلم افراد کے سامنے حسبِ موقعہ اسلامی تعلیم کی خوبیاں بیان کیں۔ ایک ہیڈ ماسٹر

صاحب کو مفصل طور پر جماعت کی دینی خدمات سے آگاہ کرتے ہوئے تبلیغ کی۔ آپ نے KIBETA اور MHUTWE کا دورہ کیا اور اسلام کے متعلق کئی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے ساتھ ساتھ لٹریچر بھی فروخت کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موروگورو: اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں تعلیمی، تربیتی کلاس باقاعدگی سے جاری ہے۔ ہفتہ میں ایک دن تبلیغ و فروخت لٹریچر۔ ایک روز تقاریر کی مشق۔ ایک روز تلاوت قرآن مجید اور ایک دن مضمون نویسی کی مشق کروائی گئی۔ روزانہ دو وقت قرآن مجید پڑھایا جاتا رہا۔ دیگر دینی اسباق بھی باقاعدگی سے جاری رہے۔

ایک کیتھولک پادری کو تقریر کے لئے مدعو کیا گیا جس نے "پیدائشِ عالم" کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریر کے بعد طلبہ نے سوالات پوچھے بعض سوالات کے جواب میں پادری صاحب نے کہا کہ وہ کسی اور وقت ان کا جواب دیں گے اور آخر میں یہ بھی کہا کہ میں جرمنی اور انگلینڈ وغیرہ بھی گھوم کر آیا ہوں مجھ سے آج تک کسی نے ایسے سوال نہیں پوچھے تھے۔

کینیا

ٹاویٹا کے علاقہ میں ہماری بعض جماعتیں سنہ ۱۹۶۰ء سے قائم ہیں لیکن یہاں باقاعدہ مشن کا اجراء سنہ ۱۹۶۶ء میں ہوا جبکہ مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب کو یہاں بطور مبلغ بھجوایا گیا۔ آجکل نماکسار اس علاقہ میں کام کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال اس جگہ ایک نئی مسجد اور مبلغ کا مکان تعمیر ہوا ہے۔ اس مسجد کے افتتاح نیز اس علاقہ کی جماعتوں کے تربیتی و تبلیغی دورہ کے پیشِ نظر محترم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق تبوک (ستمبر) کی ۷ تاریخ کو ٹاویٹا پہنچے ۸ تاریخ کو حسبِ پروگرام زیوانی (یہ جگہ ٹاویٹا ٹاؤن سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے) پرائمری سکول میں محترم مولانا صاحب نے تقریر فرمائی۔ تقریر تو صرف پندرہ منٹ کی تھی لیکن سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ طلباء کے علاوہ ایک استاد نے بھی متعدد سوال پوچھے۔ ۹ تبوک (ستمبر) کو ماہو (MAHOO) (یہ جگہ ٹاویٹا کے قریب ہی ہے) کے پرائمری سکول میں تقریر تھی۔ محترم مولانا صاحب نے آخری دو کلاسوں کے ایک سو سے زائد طلباء کے سامنے "مذہب" کے موضوع پر مختصر تقریر کی تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جو قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ یہاں پر بھی ایک استاد نے جو کہ صدارت کر رہا تھا بعض سوالات پوچھے۔

جمعہ کی نماز کیٹوبو کی جماعت میں ادا کی گئی۔ خطبہ جمعہ میں مولانا صاحب نے احباب کو مالی جہاد کی طرف توجہ دلائی۔ بعد میں احباب سے فرداً فرداً ملاقات ہوئی۔ یہاں پر ہماری ایک پرانی مسجد ہے جو یہاں کی جماعت نے ہی تیار کی ہے۔ اس کی چھت چادروں کی ہے۔ احباب کا خیال اب نئی مسجد تعمیر کرنے کا ہے۔ مسجد

کے لئے پلاٹ تیار ہے۔ احباب کی درخواست پر محترم مولانا صاحب نے وہاں تشریف لیجاکر دعا کرائی۔ عنقریب اس نئی مسجد کی تعمیر شروع ہونے والی ہے احباب اس کے جلد پایۂ تکمیل تک پہنچنے کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۱۔ تبوک بروز ہفتہ ٹاویٹا کے بعض لوگ چائے پر مدعو تھے۔ چائے کے بعد حاضرین سے سوال وجواب کی صورت میں سلسلۂ گفتگو شروع ہوا جو ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔

۱۲۔ تبوک یعنی اتوار کا دن اِس علاقہ کی جماعتوں کے لئے عید کا دن تھا کیونکہ اس دن ایلڈورو (یہ جگہ ٹاویٹا ٹاؤن سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہے) کی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح تھا۔ اِس جگہ اَور کوئی مسجد نہیں۔ یہاں پر ہماری جماعت قائم ہے۔ عرصہ دراز سے یہاں پر کیتھولک مشن قائم ہے جس کے تحت یہیں پر ہائی سکول جاری ہے۔ گزشتہ سال خاکسار کے ذہن میں یہ سکیم آئی کہ اِس جگہ ہماری مسجد ہونی چاہیئے اور مبلغ بجائے ٹاویٹا رہنے کے اِس جماعت میں مقیم ہو۔ چنانچہ ماہ مئی میں مسجد اور مکان کی تعمیر شروع ہوئی اور دسمبر کے آخر میں بفضلہٖ تعالیٰ اچھی مسجد اور مکان بن کر تیار ہو گیا۔ اتنی تھوڑی مدّت میں اور پھر وافر ذرائع میسّر نہ آنے کے باوجود ایسی مسجد کا بن جانا محض خصوصی نصرتِ الٰہی کی وجہ سے ہے۔ بعض مخالفین نے کھُلم کھُلا مخالفت کی اور کئی قسم کی روکیں پیدا کیں مگر ان مخالفتوں کے باوجود مسجد بن کر رہی، ذالك فضل الله۔ احبابِ جماعت نیروبی ممباسہ اور ایلڈوریٹ نے اس کی تعمیر کے لئے دِل کھول کر مدد کی۔ فجزاهم الله احسن الجزاء۔ کینیا میں ہماری یہ دوسری مسجد ہے جس کا افتتاح امسال ہوا ہے۔ پہلی مسجد ماراگولی کی ہے جس کا افتتاح اِسی سال ماہِ شہادت میں ہوا تھا۔

افتتاح کے لئے کئی دن پہلے تیاریاں شروع کر دی گئیں۔ دو سو (۲۰۰) دعوت نامے سائیکلوسٹائل کرا کے لوگوں کو بھجوائے گئے۔ نیز فرداً فرداً بھی لوگوں کو آگاہ کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے لئے باقاعدہ جلسہ گاہ تیار کیا گیا۔ یہ سب کام احباب نے رضاکارانہ طور پر کئے۔ ایک افریقن احمدی MR. OMARI WANDAVA نے اِس تقریب کے لئے اپنی گائے ذبح کی۔ علاوہ ازیں احباب نے چندہ بھی دیا۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو جزائے خیر دے۔ نیروبی اور ممباسہ سے ۱۲۳ احبابِ جماعت اِس تقریب میں شمولیت کے لئے پہنچے۔

تقریب کا آغاز ۱۲½ بجے دوپہر حسبِ پروگرام تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو ایک افریقن احمدی مکرم ادریس سلیمانی صاحب نے کی۔ سلیم عماری اور فضلی رمضانی صاحبان نے بِل کو نظم پڑھی۔ اس کے بعد مکرم عثمانی گاکوریا صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ نیروبی نے انچارج مشن تنزانیہ محترم مولانا محمد منور صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا جو انہوں نے خاص طور پر اِس تقریب کے لئے ارسال فرمایا تھا۔ بعدہٗ

محترم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ انچارج کینیا کی افتتاحی تقریر شروع ہوئی۔ آپ نے آدھ گھنٹہ نہایت مؤثر اور دلنشین پیرایہ میں سواحیلی زبان میں تقریر کی جس کا حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ آخر میں خاکسار نے شکریہ ادا کیا۔ پھر محترم مولانا صاحب موصوف نے مسجد کے دروازہ کے قریب جاکر اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کے بعد پریذیڈنٹ صاحب جماعتِ احمدیہ ایلڈورو مکرم جمعہ رمضانی صاحب نے مولانا صاحب کی خدمت میں مسجد کی چابی پیش کی اور آپ نے تالا کھولا۔ اِس طرح خدا کے حضور دعاؤں کے ساتھ اِس مسجد کا افتتاح عمل میں آیا۔

سارا پروگرام سواحیلی زبان میں تھا جو ریکارڈ کیا گیا پروگرام شروع سے لے کر آخر تک بڑی توجہ اور انہماک سے سُنا گیا خصوصاً محترم مولانا صاحب کی تقریر۔ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ مقرر کے علاوہ اَور کوئی جلسہ گاہ میں موجود ہی نہیں۔

حاضرین کی تعداد تقریباً ۷۰ تھی۔ شامل ہونے والوں میں ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔ چیف۔ سب چیف ایگریکلچرل آفیسرز۔ پوسٹ آفس کا عملہ۔ سکول کے اساتذہ اور دیگر معززینِ شہر۔

ظہر و عصر کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد تمام حاضرین کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ حاضرین اِس تقریب سے بہت خوش اور متاثر ہوئے۔ اِس تقریب کی تصاویر اِس ملک کے کثیر الاشاعت اخبار "ڈیلی نیشن" (DAILY NATION) میں شائع

تبصرہ

روشن ستارے

(جلد اوّل)

مصنف :- مولانا غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناشر :- رشید احمد خاں۔

قیصر ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ۔ کچہری روڈ۔ کراچی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا ہے کہ ان میں سے جس کسی کی پیروی کر لی جائے وہ ہدایت کا باعث ہوگی اور اس میں کیا شک ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ ہر رنگ میں کمال کو پہنچے ہوئے تھے اور بعد میں آنیوالے ان کی زندگی سے ایسی روشنی حاصل کرتے رہے ہیں اور ہمیشہ کرتے رہیں گے جو روحانی بصیرت کو تیز تر کرکے خالق سے رشتہ کو مضبوط سے مضبوط تر کر دیتی ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالاتِ زندگی نہایت دلکش پیرائے میں ترتیب دیئے گئے ہیں۔ ہمارے خیال میں اِس کتاب کا ہر گھر میں ہونا ازبس ضروری ہے اِس سے بڑے اور چھوٹے سب یکساں طور پر فائدہ اُٹھا کر اپنی زندگیوں کو بدرجہا بہتر بنا سکتے ہیں۔

ناشر کے علاوہ کتاب غالباً ربوہ کے بعض کتب فروشوں سے بھی مل سکتی ہے۔

وصایا

میں ابوبکر ایوب ولد ایوب صاحب پیشہ مبلغ عمر ۶۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۴ء ساکن جاکرتہ انڈونیشیا ڈاک خانہ خاص ضلع جاکرتہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۱۰/۱۹۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

ایک عدد پلاٹ زرعی اراضی مجھے وراثت میں ملا ہوا ہے۔ اِس وقت مجھے نہ تو اس کا رقبہ معلوم ہے اور نہ ہی اس کی قیمت تعیّن کر سکتا ہوں اِس امر کی اطلاع بعد میں کر دی جائے گی۔ اس زمین سے مجھے ۵۰ لیٹر چاول کی سالانہ آمد ہوتی ہے (فی لیٹر -/۳۵ روپے انڈونیشی) میں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

لیکن میرا گزارہ صرف اِس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۲۵-۱۲,۶۵۶ روپے انڈونیشیا تحریکِ جدید کی طرف سے الاؤنس ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصّہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

میری وصیّت تاریخ مئی ۱۹۵۸ء سے نافذ کی جائے کیونکہ میں ۱۹۵۸ء سے حصّہ آمد بشرح ۱/۱۰ ادا کر رہا ہوں۔

العبد ابوبکر ایوب ۱۰/۷۱

موجودہ پتہ:۔ Oostduinlaan 69, Den Haag.

گواہ شد۔ عبدالمجید طاہر کارکن وکالتِ مال ثانی تحریکِ جدید ربوہ۔

گواہ شد۔ سیوطی عزیز جامعہ احمدیہ ربوہ

میں شمس سفیر بیوہ سید سفیر الدین قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن لندن صوبہ انگلستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶۔ جولائی ۱۹۷۱ء حسبِ ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسبِ ذیل ہے جو میری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر
انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی
زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان
رقم میں حصّہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصّہ
انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم
یا ایسی جائداد کی قیمت حصّہ وصیت کردہ سے منہا کر دی
جائے گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں
تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس
پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ
ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ
پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرے پاس دس تولہ سونے کے
زیور ہیں جن کی مالیت اسّی پونڈ ہے۔ میں اس کے
۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔
لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ
ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت -/۵۰ ؎ ماہوار ہے
میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصّہ
داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی
رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی
جاوے۔

الامۃ شمسہ سفیر
110, Earlsfield, Rd, London
S. W. 18

گواہ شد۔ ناصرہ ندیم
99 Camburg Rd, Kingston
on Thames, Surey. U.K. ۲۴/۷/۶۱

گواہ شد۔ شریف احمد باجوہ امام مسجد لندن
16, Gressen Hall Road, London,
S.W. 18 26/7/71

گواہ شد۔ عطاء المجیب راشد
۱۶ گریسن ہال روڈ لندن۔ ایس۔ ڈبلیو ۱۸ ۲۶/۷/۷۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں بشارت احمد جمیل ولد احمد دین جمیل قوم
راجپوت سانگر پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت
پیدائشی ساکن واشنگٹن D.C. ڈاکخانہ واشنگٹن
D.C. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ
۱۷ دسمبر ۱۹۶۷ء حسبِ ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میرا
گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ #
ڈالر ہے جو کہ میں اپنی (Falow Ship)
سے بچاتا ہوں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰
حصّہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا
اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی
اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا لہٰذا اس پر بھی
یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جس قدر
متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن
احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ
تحریر وصیت سے نافذ کی جاوے۔
العبد۔ بشارت احمد جمیل
2141 Leroy Place, N.W.
Washington, D.C. 20008, U.S.A.

گواہ شد۔ قریشی مقبول احمد مبلغ انچارج
امریکہ مشن۔
637 Randolph St,
Dayton, Ohio, 45408 U.S.A.
17/12/67۔

گواہ شد۔ سیّد جواد علی سیکرٹری امریکہ مشن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سوال

کیا آپ نے یہ پرچہ اپنے کسی دوست کو بھی دکھایا ہے اور اسے اِس پرچے کا خریدار بننے کی تحریک کی ہے؟

دعوۃ الامیر
کا
انگریزی زبان میں خلاصہ

"اِنوِیٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہُوا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ
مینیجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید۔ ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔ "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ :۔

سیفی برادرز رحمت منزل، دارالرحمت وسطی ربوہ

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ے

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِن ڈیفنس آف پاکستان

(انگریزی)

ایک مبلّغِ اسلام کی پاکستان کے استحکام کے لئے بیرونی ممالک میں مساعی۔

خود بھی پڑھیں اور دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

پچاس پیسے کے ٹکٹ بھیج کر مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید سے حاصل کریں۔

هُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ هُوَ النَّاصِر

دمہ کا سوگ نہ کرا!

دمہ، ضیق النفس اور ملغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمّل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا ملغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرّب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:۔

ماہر معالج امراضِ دمہ ملغمی کھانسی و غیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (شمیر روڈ والے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دارالفضل ڈی ۱۲۸۷ شہر لائلپور

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ جنکشن ڈویژن ربوہ۔ فون ۵۳۸

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرور خریدیں

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

سالانہ چندہ ۷/- روپے (مینجر الفرقان ربوہ)

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اِس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینجر)

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ۔۔۔ اوّلین ۔۔۔ شہرۂ آفاق حبّ الھرار جسیرہ مکمل کورس بیس روپے	زدِ ہمام عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اُصول ● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی ● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ اور اِسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے		معین الصحت تلی بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ